

سید القادری نقی العالی و شہزادہ سید محمد رفیع نے لکھا

رسول اللہ
محمد

القادر

شمس العلماء علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ



حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سوانحی پر مکمل دستند کتاب

الْفَارُوقُ

مؤلف

شمس العلماء علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ دارالعلوم دیوبند

1329ھ

مُتَشَاقِقُ بَکْ کازمہ الکریم پریٹ
اردو بازار لاہور

فہرست کتابیات منتخبہ حصہ اول

☆ نام کتاب	القاری
☆ مصنف	مولانا علی ہمدانی
☆ طبع	حقوق احمدیہ
☆ مطبوعہ	اسلم صحت پبلیشرز
☆ کیوزنگ	محمد باقر جہانگیر (گلبرگ)
☆ قیمت	

استدعا

یہ کتاب عالم کے عقل و کرم اور مولانا علی ہمدانی کی عظیم الشان تصانیف کے مطالعے کی ایک نئی کڑی ہے۔
 یہ کتاب مولانا علی ہمدانی کی پہلی کتاب ہے۔
 اس کتاب کے مطالعے سے آپ کو علم و معرفت کی لذت حاصل ہوگی۔
 اس کتاب کو آپ کو اپنی کتاب خانہ میں رکھنا چاہیے۔

فہرست مضامین

حصہ اول

۲۰	تمہید	۱
۲۰	تاریخ کا عنصر ہر قوم میں موجود ہوتا ہے	۲
۲۰	عرب کی خصوصیت	۳
۲۱	عرب میں تاریخ کی ابتدا	۴
۲۱	سیرت نبوی پر سب سے پہلی تصنیف	۵
۲۲	قدیم تاریخیں	۶
۲۳	قدماء کی جو تصنیفات آج موجود ہیں	۷
۲۵	متاخرین کا دور	۸
۲۵	متاخرین نے قدماء کی خصوصیتیں چھوڑ دیں	۹
۲۶	تاریخ کی تعریف	۱۰
۲۶	تاریخ کے لیے کیا چیزیں لازم ہیں؟	۱۱
۲۶	قدیم تاریخوں کے نقص اور ان کے اسباب	۱۲
۲۸	واقعات کی صحت کا معیار	۱۳
۲۸	روایت	۱۴
۲۸	درایت	۱۵
۲۹	الفاروق میں قدیم تاریخوں کی کمی کس طرح پوری کی گئی	۱۶
۲۹	درایت کے اصول جن سے الفاروق میں کام لیا گیا	۱۷
۳۱	اصول درایت سے جن امور کا پتہ لگ سکتا ہے	۱۸
۳۱	اصول درایت کے موجب واقعات کی صحت کے مراتب	۱۹
۳۱۰	تاریخ کا طرز	۲۰
۳۲	تاریخ اور انشا پر دازی کا فرق	۲۱

۲۲	یورپ کی بے اعتدالی سے احتراز	۴۴
۲۳	ترتیب کے متعلق چند امور قابل لحاظ	۴۴
۲۴	حضرت عمرؓ کا نام و نسب، سن رشد و تربیت	۴۵
۲۵	حضرت عمرؓ کے جد امجد اور ان کو جو مرتبہ حاصل تھا	۴۶
۲۶	حضرت عمرؓ کے برادر عم زاذیر	۴۶
۲۷	حضرت عمرؓ کے والد خطاب	۴۷
۲۸	حضرت عمرؓ کی ولادت	۴۷
۲۹	سن رشد	۴۸
۳۰	نسب دانی کی تعلیم	۴۸
۳۱	فن پہلوانی کی تعلیم	۴۸
۳۲	شہسواری کی تعلیم اور مقرر ہونا	۴۹
۳۳	لکھنے کی تعلیم	۴۹
۳۴	فکر معاش	۵۰
۳۵	تجارت کے لیے سفر	۵۰
۳۶	قبول اسلام - ہجرت	۵۱
۳۷	حضرت عمرؓ کی ہجرت	۵۳
۳۸	حضرت عمرؓ کے ساتھ جن لوگوں نے ہجرت کی	۵۳
۳۹	حضرت عمرؓ کی قیام گاہ	۵۳
۴۰	مہاجرین اور انصار میں اخوت	۵۳
۴۱	حضرت عمرؓ کے اسلامی بھائی	۵۳
۴۲	اذان کا طریقہ حضرت عمرؓ کی رائے کے موافق قائم ہوا	۵۵
۴۳	۱ھ (۶۲۳ء) تا وفات رسول اللہؐ (غزوات و دیگر حالات)	۵۶
۴۴	غزوہ بدر	۵۷
۴۵	قیدیوں کے معاملے میں حضرت عمرؓ کی رائے	۵۷
۴۶	غزوہ سویق	۵۹
۴۷	غزوہ احد ۳ھ	۶۰

۶۱	حضرت عمرؓ کے واقعہ احد میں ثابت قدم رہنے کی بحث	۴۸
۶۳	حضرت حصہؓ کا عقد رسول اللہ کے ساتھ	۴۹
۶۳	واقعہ بنو نضیر ۴ھ (۶۲۶ء)	۵۰
۶۴	جنگ خندق یا احزاب ۵ھ (۶۲۷ء)	۵۱
۶۵	واقعہ حدیبیہ ۶ھ (۶۲۸ء)	۵۲
۶۷	حضرت عمرؓ کا اپنی بیویوں کو طلاق دینا	۵۳
۶۷	جنگ خیبر ۷ھ (۶۲۹ء)	۵۴
۶۹	غزوہ حنین	۵۵
۷۱	قرطاس کا واقعہ	۵۶
۷۵	سقیفہ بنی ساعدہ حضرت ابوبکرؓ کی خلافت اور حضرت عمرؓ کا استخلاف	۵۷
۷۸	سقیفہ بنی ساعدہ کے متعلق جو غلطی چلی آتی ہے اس کی مفصل بحث	۵۸
۸۱	خلافت اور فتوحات	۵۹
۸۳	عراق و شام پر اسلامی حملہ کے اسباب	۶۰
۸۵	فتوحات عراق	۶۱
۸۶	عراق پر لشکر کشی	۶۲
۹۰	واقعہ بویب اور مسلمانوں کی شکست	۶۳
۹۱	واقعہ بویب رمضان ۱۴ھ (۶۳۵ء)	۶۴
۹۱	یزدگرد کی تخت نشینی اور ایرانیوں کی نئی تیاریاں	۶۵
۹۲	حضرت عمرؓ کا خود سپہ سالار بن کر مدینہ سے نکلنا	۶۶
۹۳	سعد و قاص کی سپہ سالاری	۶۷
۹۴	فوج کی ترتیب اور ایک ایک حصہ فوج کے افسر	۶۸
۹۵	حضرت عمرؓ کی ہدایتیں	۶۹
۹۶	تبلیغ اسلام کے لیے ناموران عرب کا انتخاب	۷۰
۹۷	یزدگرد ساتھ سفرائے اسلام کا سوال جواب	۷۱
۹۸	ربیع کا سفیر بن کر رستم کے پاس جانا	۷۲
	مغزوہ کا بیان	۷۳

۷۴ قادسیہ کی جنگ اور فتح محرم ۱۴ھ (۶۳۵ء)

۱۰۲	۷۴	قادسیہ کی جنگ اور فتح محرم ۱۴ھ (۶۳۵ء)
۱۰۲	۷۵	فوج کی ترتیب
۱۰۳	۷۶	فوج کے جوش دلانے کے لیے فصحاء عرب کی آتش بیانی
۱۰۴	۷۷	ابوحنیفہ ثقفی کا ایک پر جوش واقعہ
۱۰۵	۷۸	حضرت خضاء کا اپنے بیٹوں کو اپنی پرزور تقریر سے جوش دلانا
۱۰۶	۷۹	اخیر معرکہ
۱۰۶	۸۰	رستم کا مارا جانا
۱۰۷	۸۱	فردوسی کی غلط بیانی کا اظہار
۱۰۸	۸۲	سعد وقاص پر لوگوں کا طعن
۱۰۹	۸۳	انتظار فتح میں حضرت عمرؓ کی بیٹابی
۱۱۰	۸۴	بابل کی فتح
۱۱۱	۸۵	مدائن کی فتح
۱۱۲	۸۶	اسلامی فوج کی عجیب و غریب بہادری سے دریا عبور کرنا
۱۱۳	۸۷	ایوان کسریٰ کی تصویروں کا قائم رکھنا
۱۱۴	۸۸	خزانہ نوشیرواں کی عجیب و غریب یادگاریں
۱۱۵	۸۹	جلولہ ۱۶ھ (۶۳۷ء) فتوحات شام
۱۱۶	۹۰	شام لشکر کشی کے ابتدائی حالات
۱۱۷	۹۱	فتح شام (دمشق)
۱۱۸	۹۲	حضرت خالدؓ کا عجیب و غریب بہادری سے شہر پناہ پر چڑھنا
۱۲۰	۹۳	فصل ذوقعدہ ۱۴ھ (۶۳۵ء)
۱۲۱	۹۴	حضرت معاذ بن جبلؓ کی سفارت
۱۲۲	۹۵	حمص ۱۴ھ (۶۳۵ء)
۱۲۳	۹۶	حماة وغیرہ کی فتح
۱۲۵	۹۷	لاذقیہ کی فتح کی ایک عجیب و غریب تدبیر
۱۲۵	۹۸	یرموک ۵ رجب ۱۵ھ (۶۳۶ء)
۱۲۶	۹۹	ذمیوں کے ساتھ مراعات کی ایک عجیب مثال

۱۲۶	جزپ کے حلق نہایت تنہا خیر القعات	۱۰۰
۱۲۶	ایک بیانی کا صد کا سلطان ہوا	۱۰۱
۱۲۷	خالد کا طیریں کرنا	۱۰۲
۱۲۸	خالد کی نظر	۱۰۳
۱۲۹	حضرت خالد کا نئے قاعدے سے فوج لڑنا	۱۰۴
۱۲۹	ظہیوں کا فوج کو جوش دلانا	۱۰۵
۱۳۰	عورتوں کا لڑنا	۱۰۶
۱۳۱	عیسائیوں کا حملہ	۱۰۷
۱۳۱	معاذ بن جبل وغیرہ کی عجیب ثابت قدمی	۱۰۸
۱۳۲	خالد اور نکرمة کا حملہ	۱۰۹
۱۳۳	مسلمان افسروں کی دلیری اور ثابت قدمی	۱۱۰
۱۳۳	ایک عجیب واقعہ	۱۱۱
۱۳۵	عیسائیوں کی شکست اور ان کے مقتولوں کی تعداد	۱۱۲
۱۳۵	قیصر کا قسطنطنیہ کو بھاگنا	۱۱۳
۱۳۶	حلب کی فتح	۱۱۴
۱۳۶	اطلا کیہ وغیرہ کی فتح	۱۱۵
۱۳۷	بیت المقدس ۱۶ھ (۶۳۷ء)	۱۱۶
۱۳۷	حضرت عمرؓ کا بیت المقدس کو روانہ ہونا	۱۱۷
۱۳۷	حضرت عمرؓ کے سفر کی سادگی	۱۱۸
۱۳۸	حضرت عمرؓ کا بیت المقدس میں داخلہ	۱۱۹
۱۳۸	حضرت بلالؓ کا نماز کے وقت اذان دینا	۱۲۰
۱۳۹	صحرو کے ساتھ حضرت عمرؓ کا برتاؤ	۱۲۱
۱۴۰	حمص پر عیسائیوں کی دوبارہ کوشش ۱۷ھ (۶۳۸ء)	۱۲۲
۱۴۰	عیسائیوں کی طرف سے حملہ آوری	۱۲۳
۱۴۰	حضرت عمرؓ کا ہر طرف سے فوجوں کو بھیجنا	۱۲۴
۱۴۱	حضرت عمرؓ کا خود دمشق کو روانہ ہونا	۱۲۵

۱۳۱	عیسائیوں کی شکست	۱۲۶
۱۳۱	حضرت خالدؓ کا معزول ہونا	۱۲۷
۱۳۱	حضرت خالدؓ کی معزولی کے متعلق تمام مؤرخوں کی غلطی	۱۲۸
۱۳۲	معزولی کے اسباب	۱۲۹
۱۳۲	معزولی کی پر اثر کیفیت	۱۳۰
۱۳۳	حضرت عمرؓ کا یہ مشہر کرنا کہ خالد کی معزولی خیانت کی وجہ سے نہ تھی	۱۳۱
۱۳۳	عمواس کی وبا ۱۸ھ (۶۳۹ء)	۱۳۲
۱۳۳	حضرت عمرؓ کا شام کی طرف روانہ ہونا	۱۳۳
۱۳۳	حضرت ابو عبیدہؓ کا حضرت عمرؓ پر آزادانہ متعرض ہونا	۱۳۴
۱۳۴	معاذ بن جبل کی وفات	۱۳۵
۱۳۵	عمر و بن العاصؓ کا حسن تدبیر	۱۳۶
۱۳۵	حضرت عمرؓ کا حضرت علیؓ کو اپنا قائم مقام کر کے شام کو روانہ ہونا	۱۳۷
۱۳۵	سفر کی سادگی	۱۳۸
۱۳۶	مناسب انتظامات	۱۳۹
۱۳۶	قیساریہ کی فتح شوال ۱۹ھ (۶۴۰ء) جزیرہ ۱۶ھ (۶۳۷ء)	۱۴۰
۱۳۶	تکریت کی فتح	۱۴۱
۱۳۶	جزیرہ کے اور مقامات کی فتح	۱۴۲
۱۴۷	خوزستان	۱۴۳
۱۴۷	اہواز کی فتح	۱۴۴
۱۴۸	جولوگ لونڈی غلام بنائے گئے تھے حضرت عمرؓ کے حکم سے ان کا رہا ہونا	۱۴۵
۱۴۸	ہرمزان کی تیاریاں	۱۴۶
۱۴۹	ہرمزان کا امان طلب کرنا	۱۴۷
۱۴۹	ہرمزان کا شان و شوکت کے ساتھ مدینہ میں داخل ہونا اور اہل عرب کی حیرت	۱۴۸
۱۵۰	ہرمزان کا اسلام لانا	۱۴۹
۱۵۰	عراق عجم ۲۱ھ (۶۴۲ء)	۱۵۰
۱۵۲	یزدگرد کا نئے سرے سے مسلمانوں پر حملہ کے لیے فوجوں کا فراہم کرنا	۱۵۱
۱۵۲		

۱۵۲	۱۵۲	ذیہ دولاکھ فوجوں کا فراہم کرنا
۱۵۳	۱۵۳	حضرت عمرؓ کا اس مہم میں تمام صحابہ سے مشورہ کرنا
۱۵۳	۱۵۳	حضرت عمرؓ کا حضرت علیؓ کی رائے پر عمل کرنا اور تیس ہزار فوج روانہ کرنا
۱۵۳	۱۵۵	مغیرہؓ کا سفیر بن کر جانا
۱۵۳	۱۵۶	جنگ کی تیاریاں
۱۵۳	۱۵۷	ضبط و استقلال کی عجیب مثال
۱۵۵	۱۵۸	عجم کی شکست
۱۵۵	۱۵۹	ایران پر عام لشکر کشی ۲۱ھ (۶۴۲ء)
۱۵۶	۱۶۰	حضرت عمرؓ خود حملہ کرنا نہیں چاہتے تھے
۱۵۶	۱۶۱	لشکر کشی کی وجہ
۱۵۶	۱۶۲	اصفہان کی فتح
۱۵۷	۱۶۳	ہمدان وغیرہ کی فتح
۱۵۷	۱۶۴	آذربائیجان ۲۲ھ (۶۴۳ء)
۱۵۸	۱۶۵	طبرستان ۲۲ھ (۶۴۳ء)
۱۵۹	۱۶۵	آرمینیا
۱۵۹	۱۶۶	فارس ۲۳ھ (۶۴۴ء)
۱۶۱	۱۶۶	فارس پر حملہ کرنے کا اتفاقی سبب
۱۶۱	۱۶۷	اضلاع فارس کا مفتوح ہونا
۱۶۲	۱۶۸	کرمان ۲۳ھ (۶۴۴ء)
۱۶۳	۱۶۸	سیستان ۲۳ھ (۶۴۴ء)
۱۶۳	۱۶۹	معاهدے کی پابندی کی ایک عجیب مثال
۱۶۳	۱۷۰	مکران ۲۳ھ (۶۴۴ء)
۱۶۳	۱۷۱	خراسان کی فتح اور یزدگرد کی ہزیمت ۲۳ھ (۶۴۴ء)
۱۶۳	۱۷۲	یزدگرد کا خاقان چین سے مدد طلب کرنا
۱۶۵	۱۷۳	خاقان چین کی مدد سے یزدگرد کا مسلمانوں کے خلاف معرکہ
۱۶۵	۱۷۴	یزدگرد کی ہزیمت

۱۹۳	۲۱۵	صوبوں کے افسر
۱۹۳	۲۱۶	عہدہ داروں کے انتخاب میں حضرت عمرؓ کی جو ہر شاہی
۱۹۶	۲۱۷	عہدہ داروں کے مقرر کرنے کے لیے مجلس شوریٰ
۱۹۶	۲۱۸	تختواہ کا معاملہ
۱۹۷	۲۱۹	عالموں کے فرامین میں ان کے فرائض
۱۹۸	۲۲۰	عالموں سے جن باتوں کا عہد لیا جاتا تھا
۱۹۸	۲۲۱	عالموں کے مال و اسباب کی فہرست
۱۹۹	۲۲۲	زمانہ حج میں تمام عالموں کی طلبی
۱۹۹	۲۲۳	عالموں کو تنبیہ
۲۰۰	۲۲۴	عالموں کی تحقیقات
۲۰۰	۲۲۵	کمیشن
۲۰۱	۲۲۶	عالموں کی تختواہوں کا پیش قرار ہونا
۲۰۱	۲۲۷	عمالان فاروقؓ کی فہرست
۲۰۳	۲۲۸	صیغہ محاصل (خراج)
۲۰۵	۲۲۹	خراج کا طریقہ عرب میں حضرت عمرؓ نے ایجاد کیا
۲۰۵	۲۳۰	ممالک مفتوحہ کا اصلی باشندوں کے قبضہ میں چھوڑنا اور اس امر میں صحابہؓ کا اختلاف
۲۰۵	۲۳۱	حضرت عمرؓ کا استدلال
۲۰۶	۲۳۲	عراق کا بندوبست
۲۰۶	۲۳۳	افران بندوبست
۲۰۷	۲۳۴	عراق کا کل رقبہ
۲۰۸	۲۳۵	لگان کی شرح
۲۰۸	۲۳۶	عراق کا خراج
۲۰۸	۲۳۷	زمیندار اور تعلقہ دار
۲۰۹	۲۳۸	پیداوار اور آمدنی میں ترقی
۲۰۹	۲۳۹	ہر سال مال گزاری کی نسبت رعایا کا اظہار لیا جاتا
۲۰۹	۲۴۰	حضرت عمرؓ کے زمانہ میں جس قدر خراج وصول ہوا زمانہ مابعد میں کبھی نہیں ہوا

۲۱۰	خراج کا دفتر فارسی اور رومی زبان میں تھا	۲۴۱
۲۱۰	مصر میں فرعون کے زمانہ کے قواعد مال گزاری	۲۴۲
۲۱۰	رومیوں کا اضافہ	۲۴۳
۲۱۰	حضرت عمرؓ نے قدیم طریقے کی اصلاح کی	۲۴۴
۲۱۱	مصر میں وصول مال گزاری	۲۴۵
۲۱۲	مصر کا خراج بنو امیہ اور عباسیہ کے زمانے میں	۲۴۶
۲۱۲	شام میں خراج کا قدیم طریقہ	۲۴۷
۲۱۳	قانون مال گزاری میں حضرت عمرؓ کی اصلاحات	۲۴۸
۲۱۵	بند و بست مال گزاری میں ذمیوں کی رائے لینا	۲۴۹
۲۱۶	ترقی زراعت	۲۵۰
۲۱۶	محکمہ آبپاشی	۲۵۱
۲۱۷	خراجی اور عشری زمین کی تفریق	۲۵۲
۲۱۸	اور قسم کی آمدنیاں	۲۵۳
۲۱۸	گھوڑوں پر زکوٰۃ	۲۵۴
۲۱۸	عشور	۲۵۵
۲۲۰	صیغہ عدالت	۲۵۶
۲۲۰	محکمہ قضاء	۲۵۷
۲۲۰	رومن امپائر کے قواعد عدالت کا حضرت عمرؓ کے قواعد سے موازنہ	۲۵۸
۲۲۱	قواعد عدالت کے متعلق حضرت عمرؓ کی تحریر	۲۵۹
۲۲۳	قضاۃ کا انتخاب	۲۶۰
۲۲۳	حضرت عمرؓ کے زمانہ کے احکام عدالت	۲۶۱
۲۲۳	قضاۃ کا امتحان کے بعد مقرر ہونا	۲۶۲
۲۲۵	رشوت سے محفوظ رکھنے کے وسائل	۲۶۳
۲۲۵	انصاف میں مساوات	۲۶۴
۲۲۶	آبادی کے لحاظ سے قضاۃ کی تعداد کافی ہونا	۲۶۵
۲۲۶	ماہرین فن کی شہادت	۲۶۶

۲۶۷	عدالت کا مکان
۲۶۸	افتاء
۲۶۹	محکمہ افتاء کی ضرورت
۲۷۰	حضرت عمرؓ کے زمانے کے مفتی
۲۷۱	ہر شخص فتویٰ دینے کا مجاز نہ تھا
۲۷۲	فوجداری اور پولیس
۲۷۳	جیل خانہ کی ایجاد
۲۷۴	جلا وطنی کی سزا
۲۷۵	بیت المال یا خزانہ
۲۷۶	بیت المال پہلے نہ تھا
۲۷۷	بیت المال کس سنہ میں قائم ہوا؟
۲۷۸	بیت المال کے افسر
۲۷۹	بیت المال کی عمارتیں
۲۸۰	جو رقم دار الخلافہ کے خزانہ میں رہتی تھی
۲۸۱	پبلک ورکس (یا نظارت نافعہ)
۲۸۲	حضرت عمرؓ نے جو نہریں تیار کرائیں
۲۸۳	نہر معقل
۲۸۴	نہر سعد
۲۸۵	نہر امیر المومنین
۲۸۶	نہر سوز کی تیاری کا ارادہ
۲۸۷	حضرت عمرؓ کے عہد میں مختلف صیغوں کی عمارتیں
۲۸۸	دار الامارۃ
۲۸۹	دفتر
۲۹۰	خزانہ
۲۹۱	قید خانے
۲۹۲	مہمان خانے

۲۴۷	سڑکوں کا انتظام	۲۹۳
۲۴۸	مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ تک چوکیاں اور سرائیں	۲۹۴
۲۴۸	شہروں کا آباد کرنا	۲۹۵
۲۴۸	بصرہ	۲۹۶
۲۴۹	کوفہ	۲۹۷
۲۴۱	فسطاط	۲۹۸
۲۴۲	فسطاط کی وسعت آبادی	۲۹۹
۲۴۳	موصل	۳۰۰
۲۴۳	حیزہ	۳۰۱
۲۴۵	صیغہ فوج	۳۰۲
۲۴۵	قدیم سلطنتوں کے فوجی انتظامات غیر مکمل	۳۰۳
۲۴۶	حضرت عمرؓ کے فوجی انتظام کی ابتداء	۳۰۴
۲۴۷	فوج کے رجسٹر کا مرتب ہونا	۳۰۵
۲۴۸	باقاعدہ فوج اور والنیر	۳۰۶
۲۴۹	فوجی صدر مقامات	۳۰۷
	صدر مقامات میں فوج کے لیے جو انتظامات تھے ان کی تفصیل	۳۰۸
۲۵۰	فوجی بارکیں	۳۰۹
۲۵۰	گھوڑوں کی پرداخت	۳۱۰
۲۵۱	فوج کا دفتر	۳۱۱
۲۵۱	رسد کا غلہ	۳۱۲
۲۵۱	فوجی چھاؤنیوں کا قائم کرنا اور ان کا بندوبست	۳۱۳
۲۵۲	فوجی چھاؤنیاں کس اصول پر قائم تھیں	۳۱۴
۲۵۲	فوجی دفتر کی وسعت	۳۱۵
۲۵۵	ہر سال ۳۰ ہزاری فوج تیار ہوتی تھی	۳۱۶
۲۵۲	حضرت عمرؓ کا فوجی انتظام کس زمانہ تک قائم رہا اور اس تغیر کے نتائج	۳۱۷
۲۵۵	فوج میں عجمی، رومی، ہندوستانی اور یہودی بھی داخل تھے	۳۱۸

۲۵۶	۳۱۹	تنخواہوں میں ترقی
۲۵۷	۳۲۰	رسد کا انتظام
۲۵۷	۳۲۱	رسد کا مستقل محکمہ
۲۵۷	۳۲۲	خوراک، کپڑا اور بھتہ
۲۵۸	۳۲۳	تنخواہوں کی تقسیم کا طریقہ
۲۵۹	۳۲۴	تنخواہوں کی ترقی
۲۵۹	۳۲۵	اختلاف موسم کے لحاظ سے فوج کی تقسیم
۲۵۹	۳۲۶	بہار کے زمانے میں فوج کا قیام
۲۶۰	۳۶۷	آب و ہوا کا لحاظ
۲۶۰	۳۲۸	کوچ کی حالت میں فوج کے آرام کا دن
۲۶۰	۳۲۹	رخصت کے قاعدے
۲۶۰	۳۳۰	فوج کا لباس
۲۶۱	۳۳۱	فوج میں خزانچی و محاسب و مترجم
۲۶۱	۳۳۲	فن جنگ میں ترقی
۲۶۲	۳۳۳	فوج کے مختلف حصے
۲۶۲	۳۳۴	ہر سپاہی کو جو ضروری چیزیں ساتھ رکھنی پڑتی تھیں
۲۶۲	۳۳۵	قلعہ شکن آلات
۲۶۳	۳۳۶	سفر مینا
۲۶۳	۳۳۷	خبر رسانی اور جاسوسی
۲۶۴	۳۳۸	پرچہ نویسوں کا انتظام
۲۶۶	۳۳۹	صیغہ تعلیم اور صیغہ مذہبی
۲۶۶	۳۴۰	اشاعت اسلام کا طریقہ
۲۶۸	۳۴۱	اشاعت اسلام کے اسباب
۲۶۹	۳۴۲	حضرت عمرؓ کے زمانہ میں جو لوگ اسلام لائے
۲۷۱	۳۴۳	حضرت عمرؓ نے قرآن مجید کی جمع و ترتیب میں جو کوشش کی

۲۴۲	قرآن مجید کی حفاظت اور صحت الفاظ اعراب کی تدبیریں	۳۳۳
۲۴۲	قرآن مجید کی تعلیم کا انتظام	۳۳۵
۲۴۲	مکاتب قرآن	۳۳۶
۲۴۳	بدوؤں کی جبری تعلیم	۳۳۷
۲۴۳	کتابت کی تعلیم	۳۳۸
۲۴۳	قراء صحابہ کا تعلیم قرآن کے لیے دور دراز مقامات پر بھیجنا	۳۳۹
۲۴۳	تعلیم قرآن کا طریقہ	۳۵۰
۲۴۳	دشمن کی مسجد میں طلبہ کی تعداد	۳۵۱
۲۴۳	اشاعت قرآن کے اور وسائل	۳۵۲
۲۴۳	حافظوں کی تعداد	۳۵۳
۲۴۵	صحت اعراب کی تدبیریں	۳۵۴
۲۴۵	ادب اور عربیت کی تعلیم	۳۵۵
۲۴۵	حدیث کی تعلیم	۳۵۶
۲۴۶	فقہ	۳۵۷
۲۴۶	مسائل فقہ کی اشاعت کی مختلف تدبیریں	۳۵۸
۲۴۶	پہلی تدبیر	۳۵۹
۲۴۶	دوسری تدبیر	۳۶۰
۲۴۶	تیسری تدبیر	۳۶۱
۲۴۷	چوتھی تدبیر	۳۶۲
۲۴۸	فقہ کی تعلیم کا انتظام	۳۶۳
۲۴۹	فقہاء کی تنخواہیں	۳۶۴
۲۴۹	معلمین فقہ کی رفعت شان	۳۶۵
۲۴۹	ہر شخص فقہ کی تعلیم کا مجاز نہ تھا	۳۶۶
۲۸۰	اماموں اور موزنون کا تقرر	۳۶۷
۲۸۰	حاجیوں کی قافلہ سالاری	۳۶۸
۲۸۱	مساحدہ کا اہتمام	۳۶۹

۲۸۱	۳۷۰	حرم محرم کی وسعت
۲۸۲	۳۷۱	حرم کی تجدید
۲۸۲	۳۷۲	مسجد نبوی کی مرمت اور وسعت
۲۸۲	۳۷۳	مسجد نبوی میں فرش اور روشنی کا انتظام
۲۸۳	۳۷۴	متفرق انتظامات
۲۸۳	۳۷۵	سنہ ہجری کا مقرر کرنا
۲۸۵	۳۷۶	مختلف قسم کے رجسٹر
۲۸۵	۳۷۷	دفتر خراج
۲۸۵	۳۸۷	بیت المال کے کاغذات کا حساب
۲۸۵	۳۷۹	مصارف جنگ کے کاغذات
۲۸۶	۳۸۰	مردم شماری کے کاغذات
۲۸۶	۳۸۱	کاغذات کے حساب کے لکھنے کا طریقہ
۲۸۶	۳۸۲	سکہ
۲۸۸	۳۸۳	ذمی رعایا کے حقوق
۲۸۸	۳۸۴	قدیم سلطنتوں کا برتاؤ غیر قوموں کے ساتھ
۲۸۸	۳۸۵	حضرت عمرؓ نے ذمیوں کے ساتھ کیا برتاؤ کیا؟
۲۸۹	۳۸۶	بیت المقدس کا معاہدہ
۲۸۹	۳۸۷	ذمیوں کے جان و مال کو مسلمانوں کے جان و مال کے برابر قرار دینا
۲۹۱	۳۸۸	بندوبست مال گزاری میں ذمیوں کا خیال
۲۹۱	۳۸۹	ذمیوں سے ملکی انتظامات میں مشورہ
۲۹۲	۳۹۰	ذمیوں کی شرائط کا ایفاء
۲۹۳	۳۹۱	مذہبی امور کی آزادی
۲۹۴	۳۹۲	مسلمانوں اور ذمیوں کی ہمسری
۲۹۴	۳۹۳	ذمیوں کی عزت کا خیال
۲۹۴	۳۹۴	سازش اور بغاوت کی حالت میں ذمیوں کے ساتھ سلوک
۲۹۴	۳۹۵	ذمیوں پر ان رعایتوں کا کیا اثر ہوا؟

۳۹۷	ذمیوں کے حقوق کی نسبت غیر قوموں کی غلط فہمیوں کے وجوہ اور ان کا جواب
۳۹۷	ذمیوں کو خاص لباس اور زنا کے استعمال کا کیوں حکم تھا
۳۹۸	صلیب اور ناقوس کی بحث
۳۹۹	اصطلاح کی بحث
۴۰۰	عیسائیوں کے جلاوطن کرنے کا معاملہ
۴۰۱	جزیہ کی بحث
۴۰۲	غلامی کا رواج کم کرنا
۴۰۳	عرب کا غلام نہ ہو سکتا
۴۰۴	ممالک مفتوحہ میں غلام کو گھسانا
۴۰۵	حضرت شہر بانو کا قصہ
۴۰۶	شاہی خاندان کے اسیران جنگ کے ساتھ برتاؤ
۴۰۷	غلاموں کے ساتھ مراعات
۴۰۸	غلاموں کا اپنے عزیز واقارب سے جدا نہ کیا جانا
۴۰۹	غلاموں میں اہل کمال کا پیدا ہونا
۴۱۰	سیاست و تدبیر عدل و انصاف
۴۱۰	عام سلاطین اور حضرت عمرؓ کے طریق سیاست میں فرق
۴۱۱	حضرت عمرؓ کی مشکلات
۴۱۲	حضرت عمرؓ کی حکومت کی خصوصیتیں
۴۱۳	اصول مساوات
۴۱۵	امیر المومنین کا لقب کیوں اختیار کیا؟
۴۱۶	سیاست
۴۱۷	عہدہ راران سلطنت کا انتخاب
۴۱۸	بے لاگ عدل و انصاف
۴۱۹	قدیم سلطنتوں کے حالات اور انتظامات سے واقفیت کے لئے پرچہ نویس اور واقعہ نگار
۴۲۰	بیت المال کا خیال
۴۲۱	تمام کاموں کا وقت پر انجھام پانچ

۳۶۸	۳۷۴	بارغذک کی بحث
۳۷۳	۳۷۵	ذاتی حالات اور اخلاق و عادات
۳۷۳	۳۷۶	عرب میں جو اوصاف لازمہ شرافت سمجھے جاتے تھے حضرت عمرؓ میں سب موجود تھے
۳۷۳	۳۷۷	قوت تقریر
۳۷۳	۳۷۸	خطبے
۳۷۳	۳۷۹	خطبے کے لیے تیار ہونا
۳۷۵	۳۸۰	نکاح کا خطبہ اچھا نہیں دے سکتے تھے اور اس کی وجہ
۳۷۶	۷۸۱	بعض خطبوں کے اصلی الفاظ
۳۷۷	۳۸۲	قوت تحریر
۳۷۸	۳۸۳	مذاق شاعری
۳۷۹	۳۸۴	حضرت عمرؓ زہیر کو اشعر الشعراء کہتے تھے
۳۷۹	۳۸۵	زہیر کی نسبت حضرت عمرؓ کا ایک ریمارک
۳۸۰	۳۸۶	نابغہ کی تعریف
۳۸۰	۳۸۸	امراء القیس کی نسبت ان کی رائے
۳۸۱	۳۸۹	شعر کا ذوق
۳۸۱	۳۹۰	حفظ اشعار
۳۸۱	۳۹۱	اشعار کو تعلیم میں داخل کرنا
۳۸۲	۳۹۲	شاعری کی اصلاح
۳۸۲	۳۹۳	لطیفہ
۳۸۳	۳۹۴	علم الانساب
۳۸۳	۳۹۵	عبرانی زبان سے واقفیت
۳۸۴	۳۹۶	ذہانت و طباعی
۳۸۵	۳۹۷	حکیمانہ مقولے
۳۸۶	۳۹۸	صائب الرائے ہونا
۳۸۶	۳۹۹	اسلام کے احکام جو حضرت عمرؓ کی رائے کے موافق قرار پائے

۳۸۶	۵۰۰	جن مسائل میں اور صحابہؓ نے حضرت عمرؓ سے اختلاف کیا ان میں حضرت عمرؓ کی رائے کا صائب ہونا
۳۸۷	۵۰۱	قابلیت خلافت پر حضرت عمرؓ کی رائے
۳۸۷	۵۰۲	نکتہ سنجی اور غوری
۳۸۸	۵۰۳	مذہبی زندگی
۳۸۹	۵۰۴	بے تعصبی
۳۹۰	۵۰۵	علم فرائض کی درستی اور ترتیب کے لیے ایک یونانی عیسائی کو طلب کرنا
۳۹۱	۵۰۶	علمی صحبتیں
۳۹۲	۵۰۷	ارباب محبت
۳۹۳	۵۰۸	اہل کمال کی قدردانی
۳۹۶	۵۰۹	متعلقین جناب رسولؐ کا پاس و لحاظ
۳۹۷	۵۱۰	اخلاق و عادات، تواضع و سادگی
۳۹۸	۵۱۱	زندہ دلی مزاج کی سختی
۴۰۰	۵۱۲	آل و اولاد کے ساتھ محبت، مسکن
۴۰۱	۵۱۳	وسائل معاش، تجارت، جاگیر، مشاہیرہ
۴۰۲	۵۱۴	زراعت، غذا، لباس، سادگی اور بے تکلفی
۴۰۲	۵۱۵	حلیہ اولیات
۴۰۵	۵۱۶	ازواج و اولاد
۴۰۵	۵۱۷	ازواج
۴۰۶	۵۱۸	حضرت ام کلثومؓ سے نکاح کرنا
۴۰۷	۵۱۹	اولاد ذکور
۴۰۷	۵۲۰	عبداللہ بن عمرؓ
۴۰۷	۵۲۱	سالم بن عبداللہ
۴۰۸	۵۲۲	عبید اللہ عاصم
۴۰۹	۵۲۳	خاتمہ